

انوکھا عشق۔ از قلم ثمرین زاہد۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

**KITAB NAGRI SPECIAL**

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Digest](#)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](#)

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

[www.kitabnagri.com](https://www.kitabnagri.com) [whatsapp\\_0335\\_7500595](https://www.kitabnagri.com)

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

Posted On Kitab Nagri

## انوکھا عشق

از قلم ثمرین زاہد

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹر ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

قسط نمبر: 2

وہ عجلت میں گھر سے نکلی تھی کیونکہ اسے کچھ لوگوں کو پیسے دینے تھے اب وہ یہاں سے جا رہی تھی پتہ نہیں واپسی کب ہونی تھی اس لیے سب کا حساب پورا کر کے جانا چاہتی تھی اور اسی وجہ سے آج وہ اپنے گھر سے باہر نکلی تھی جینیفر یہ تمہارے پیسے دینے تھے میں نے یہ لو

اس نے جینیفر کی جانب پیسے بڑھاتے ہوئے کہا تھا جو اسے عجیب نظروں سے دیکھ رہا تھا دراصل دیکھتا تو پہلے بھی وہ اسے ایسی نظروں سے تھا مگر آج اس کی نظریں کچھ زیادہ عجیب تھیں

## Posted On Kitab Nagri

اس سے پیسے لینا بھی اسکی مجبوری تھی کیونکہ شاہدہ بیگم کی طبیعت اچانک بگڑنے کی وجہ سے اسے جینیفر سے پیسے لینے پڑے تھے جو کہ وہ ہر ماہ قسط کی صورت میں اسے دے دیا کرتی تھی اور آج آخری قسط کے پیسے وہ اسے دینے آئی تھی

شکریہ تمہارا تم نے مشکل وقت میں میری مدد کی اب میں نے تمہارے پیسے تمہیں لوٹا دئے ہیں  
سونیا نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا اور جانے کے لئے پلٹی تھی مگر فوراً ہی جینیفر نے اسے کلائی سے تھاما تھا اس نے پلٹ کر اسے دیکھا تھا

میرا ہاتھ چھوڑو یہ چیپ حرکتیں میرے ساتھ مت کرنا میں تمہاری گرافریٹڈ جیسی بے حیا لڑکی نہیں ہوں  
سونیا نے اپنا ہاتھ چھڑوانے ہوئے غصے سے کہا تھا جبکہ جینیفر کی گرفت اسکے ہاتھ پر اور بھی مضبوط ہوتی جا رہی تھی

Kitab Nagri

میں نے کہا ہاتھ چھوڑو میرا  
سونیا نے چیختے ہوئے غصے سے کہا تھا جبکہ وہ مسکرا کر کمینگی سے اسے دیکھ رہا تھا

ارے ڈارلنگ تمہیں پیسے اس لئے تھوڑی دیئے تھے کہ تم ان پیسوں کو سود سمیت واپس کرو بلکہ ان پیسوں کی جگہ مجھے تو کچھ اور چاہیے جو کہ آج میں لوں گا

جینیفر نے کمینگی سے اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا تھا جبکہ اسکی بات سن کر سونیا کا دل کانپ اٹھا تھا

## Posted On Kitab Nagri

مجھے جانے دو میں ایسی لڑکی نہیں ہوں

سونیا نے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا تھا جو کہ اس میں وہ کامیاب ہو گئی تھی جینیفر نے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا تھا

میں نے کب کہا کہ تم ایسی لڑکی ہو آج بن جاؤ ڈار لنگ

جینیفر نے اسکی جانب قدم بڑھاتے ہوئے کہا تھا سونیا نے بھاگنے کا سوچا تھا مگر جیسے ہی وہ بھاگنے کے لئے پلٹی تھی جینیفر نے اسکا ارادہ بھانپتے ہوئے اسے دبوچا تھا

کہاں چلی تم میں اس کام میں مہارت رکھتا ہوں تم یہاں سے بھاگنے کا نہ ہی سوچو تو بہتر ہے تمہارے لئے کیونکہ اتنی سی غلطی کی سزا میں بہت بری طرح سے دیتا ہوں اس لئے شرافت سے مان جاؤ بہت انتظار کر لیا میں نے آج سود سمیت تم سے حساب لوں گا میں

جینیفر نے اسے اپنی جانب کرتے ہوئے اسکی کمر پر اپنی گرفت مضبوط کرتے ہوئے کہا تھا جبکہ وہ مسلسل خود کو چھڑانے کی کوشش میں تھی اسکا دل اتنی زور سے دھڑک رہا تھا جیسے ابھی پسلیوں کی قید سے باہر نکل آئے گا خوف کے آثار اسکے چہرے پر واضح تھے

اسکی عزت خطرے میں تھی مگر اسے اپنی عزت کو بچانا تھا اور اب اسے کوئی اپنی مدد کرنے والا نہیں دکھ رہا تھا مگر پھر بھی کوئی تھا جو نہ ہو کر بھی ہوتا ہے، غائب رہ کر بھی دکھتا ہے اور بن بولے سب سمجھتا ہے اس نے آنکھیں بند کی تھیں اور اس ذات کو یاد کیا جسکی وہ تخلیق تھی جو اسکا خدا تھا

## Posted On Kitab Nagri

"یا اللہ میری عزت کو بچالے اس وحشی درندے سے مجھے بچالے مجھے ہمت دے میرے مولا میں خود کو بچا سکوں بچپن سے اب تک تجھ سے ہر چیز مانگی ہے آج بھی اس امید سے تجھے دل سے پکار رہی ہوں دعا کر رہی ہوں میری عزت کو تار تار ہونے سے بچالے میرے مولا"

سونیا نے اسکی پناہوں سے نکلنے کی کوشش کرتے ہوئے دل سے دعا مانگی تھی اور جب دل سے خدا سے مانگا جائے تو وہ ضرور مدد کا کوئی نہ کوئی وسیلہ بناتا ہے اپنے بندے کی سنتا ہے اور بے شک وہی تو ہے جو سننے والا ہے اندھیرے سے روشنی میں لانا والے ہے

جینیفر زبردستی اسکے چہرے کے قریب اپنا چہرہ لے جا رہا تھا جبکہ وہ مسلسل اسکے چہرے کو ہاتھوں کی مدد سے دور دھکیل رہی تھی کہ اچانک سونیا نے پھرتی دکھاتے ہوئے اتنی زور سے اسے دھکا دیا کہ وہ اس سے بہت فاصلے پر جا کر ایک ٹیبل پر گرا تھا جسکی سائیڈ پر رکھی چھری نما آلہ اسکے بازو پر گھس گیا تھا اور وہ درد سے کراہی اٹھا

آہ

اس نے اس باریک اور نوکیلی چیز کو اپنے بازو سے نکالتے ہوئے چیخ ماری تھی جبکہ سونیا نے موقع غنیمت جان کر وہاں سے بھاگنے کی تھی اسے بھاگتے دیکھ وہ بھی اسکے پیچھے بھاگا تھا اب ہاتھ میں آیا شکار وہ آسانی سے چھوڑ تو نہیں سکتا تھا۔



## Posted On Kitab Nagri

کالج کی چھٹی ہو چکی تھی وہ معمول کے مطابق آج بھی بس سٹاپ پر کھڑی تھی اور اپنی بس کا انتظار کر رہی تھی کہ اسکی نظر اچانک خود سے کچھ فاصلے پر کھڑے اسی لڑکے پر پڑی تھی جسے وہ روز اس بس میں صبح اور اس وقت دیکھا کرتی تھی

شکل سے تو کالج بوائے نہیں لگتا اور نہ ہی یونیورسٹی کو اسٹوڈنٹ لگتا ہے پھر یہ روز اس بس میں آخر کرنے کا کیا آتا ہے جبکہ اتنی عوام میں یہ گھورتا مجھے ہی ہے

اس نے ایک نظر اسے دیکھ کر نظریں جھکائے خود کلامی کی تھی

کیا پتہ میرا وہم ہو ویسے بھی لازمی تو نہیں جو ہم سوچیں ویسا ہی ہو حقیقت اسکے برعکس بھی ہو سکتی ہے دماغ نے فوراً اسے جواب دیا تھا

ہاں ہو سکتی ہے مگر میں بھی کوئی کم خوبصورت تو نہیں مگر میری آنکھوں کے علاوہ تو کچھ نہیں دکھتا میں تو آبائے میں ہوتی ہوں یہ مجھے کیوں دیکھے گا آخر آج کے لڑکوں کی چوائس میری جیسی آبائے میں چھپی لڑکی تھوڑی ہوتی ہے انہیں تو ماڈرن لڑکی چاہیے جسے سب ستائشی نظروں سے دیکھے

اسکے دل میں دوسرا خیال آیا تھا جبکہ وہ خود پر اس لڑکے کی نظروں کی تپش کو محسوس کر رہی تھی

افف جو بھی ہے مجھے کیا دیکھتا ہے تو دیکھتا رہے بھاڑ میں جائے میں کیوں اسکے بارے میں سوچوں بندر کہیں کا

## Posted On Kitab Nagri

اس نے جھنجھلا کر خود سے کہا تھا اور نظریں اپنے آپ اس کی جانب اٹھی تھیں مگر اسے خود کو ہی دیکھتا پا کر وہ پھر سے نظریں جھکا گئی تھی

اب بندر بھی نہیں ہے وہ دکھنے میں اچھا ہے سلجھا ہوا لگتا ہے کسی شریف گھرانے کا دل نے اسے کہا تھا

ہاں تو شریف گھرانے کے لڑکے یوں لڑکیوں کو تاڑتے ہیں کیا اس کے دماغ نے اپنی سوچ اسکے سامنے رکھی تھی

|||||

جو بھی ہے مجھے نہیں پتہ تم دونوں خاموش ہو جاؤ اب بس

اس نے چڑتے ہوئے اپنے دل اور دماغ کو کہا تھا تبھی اسے دور سے اپنی بس آتی دکھائی دی تھی اور بس کے قریب آتے ہی وہ فوراً بس میں چڑھی تھی تاکہ پھر سے کوئی سوال اسکے اندر شروع نہ ہو جائے جبکہ اسے کب سے نوٹ کر رہا وہ شخص ہولے سے مسکرایا تھا جیسے جانتا ہو کہ اسکے دل و دماغ میں کیا چل رہا تھا پھر وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہونٹوں پر خوبصورت تبسم پھیلائے وہ بھی بس میں اسکے پیچھے سوار ہوا تھا اور یہ سفر روز کی طرح اسکے گھر کے نزدیک بنے بس سٹاپ تک ویسے ہی گزرا تھا۔



## Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں بیٹھی اسکی باتوں کو سوچ سوچ کر رو رہی تھی

آخر کیا وجہ ہے جو وہ مجھ سے ٹھیک طرح بات نہیں کرتا مجھے یوں بے زاریت سے جواب دیتا ہے کبھی وہ میرے بے حد قریب لگتا ہے مجھے اور کبھی یوں لگتا ہے جیسے نا جانے فاصلہ کم ہونے کے باوجود ہم میلوں کی دوری پر ہیں کزن جیسی کوئی بات نہیں ہے ہم میں کوئی اور بات تو دور کی بات ہے

اس نے آنکھوں کو صاف کرتے ہوئے خود سے کہا تھا کیونکہ آج میتھیو کی بے رخی نے اسے بہت دکھ دیا تھا اس نے سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ اس قدر بے رخی برت سکتا ہے اس سے کیا ہوا ارونا تم روم میں کیا کر رہی ہو؟

جروشنہ نے کمرے میں آتے ہی اس سے کہا تھا جو اسکی جانب پیٹھ کئے بیٹھی تھی اس نے فوراً اپنی آنکھیں صاف کی تھی تاکہ اسکی بہن کو شک نہ ہو اس پر

www.kitabnagri.com

کچھ نہیں بہت جلد آپ کو یاد آئی میری

ارونا نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا جو اسکے ساتھ آبیٹھی تھی جروشنہ اسکی بات سن کر تھوڑی شرمندہ ہوئی تھی کیونکہ آج وہ پورے تین ماہ بعد اپنے گھر آئی تھی ورنہ اسکا مستقل ٹھکانہ ایک سال سے ہاسٹل ہی تھا

بس آج تین دن کی چھٹی لیکر آئی ہوں کافی ٹائم سے مل نہیں سکی نہ تم سے اور بابا سے

## Posted On Kitab Nagri

جروشہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تھا

او تو یاد ہے آپ کو کہ آپ کافی ٹائم سے ہم سے نہیں ملی

ارونا نے طنزیہ انداز میں کہا تھا کہ وہ مزید شرمندگی میں ڈوب گئی تھی

اب طنز تو نہ کرو تم مجھ پر ارونا

اس نے نظریں جھکائے اس سے کہا تھا

آپی آپ کو احساس بھی ہے میرا بن ماں کے بچی ہوں میں بابا کو اپنے کاموں سے فرصت نہیں ملی کبھی اور نا کبھی ملے گی ایک آپ تھیں جس سے میں تھوڑی بات چیت کر لیا کرتی تھی مگر دو سال ہونے کو آرہے ہیں آپ نے تو پوچھنا تک چھوڑ دیا ہے مجھ سے رسا سلام دعا یا حال چال پوچھ لیتی ہیں آپ وہ تو غیر بھی پوچھ لیتے ہیں

ارونا نے دکھ سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا جو نظریں جھکائے اسکی بات سن رہی تھی ایک طرح سے اسکی بات درست بھی تھی کیونکہ ماں کے بعد بڑی بہن ہی ماں ہوتی ہے اور جب وہ بھی ماں کے نہ سہی بہن ہونے کے فرض بھی ادا نہ کرے تو بہت تکلیف ہوتی ہے جو ارونا آج اسے بتا رہی تھی

اچھا سوری اب سے خیال رکھوں گی

## Posted On Kitab Nagri

جروشہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا

یہ کام سب سے اچھا ہے دل دکھاؤ اور آکر سوری بول دو کیا یہ دو لفظی جملہ دل میں اٹھ رہے اس درد کو ختم کر سکتا ہے کیا یہ سوری بول دینے سے ان آنکھوں سے نکلے وہ قیمتی آنسو واپس اس آنکھ میں آسکتے ہیں اگر آسکتے ہیں میرے دل کا درد کم ہو سکتا ہے تو پھر میں آپ کی سوری ایکسیپٹ کر لوں گی وہ بھی خوشی خوشی

ارونا نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا تھا جبکہ یہ سن کر جروشہ کے دل میں ٹھیس سی اٹھی تھی

ارونا پلیر اتنی مشکل باتیں مت کرو

جروشہ نے اسے دیکھتے ہوئے منت بھرے لہجے میں کہا تھا کیونکہ آج اسکی بہن اپنی عمر سے بڑی باتیں کر رہی تھی

آپی پلیر آپ جائیں روم سے

اس نے فوراً کہا تھا

ارونا پلیر میری بات سنو ناراض نہ ہو مجھے سے آئندہ ایسا نہیں ہوگا

www.kitabnagri.com

اس نے اسے دیکھتے ہوئے منت بھرے لہجے میں کہا تھا جبکہ وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی

آپ جارہی ہیں یا میں جاؤں یہاں سے

ارونا نے غصے سے پوچھا تھا

اچھا۔۔۔ اچھا ٹھیک ہے تم یہیں بیٹھو میں چلی جاتی ہوں

## Posted On Kitab Nagri

جروشہ نے اسکے غصے کو مزید بھڑکتا دیکھ فوراً اٹھتے ہوئے کہا تھا اور کمرے سے باہر چلی گئی تھی ارونانے کمرے کا دروازہ لگایا تھا اور دروازے کے ساتھ بیٹھ کر رونے لگی تھی

آج اسے اپنی قسمت پر رونا آ رہا تھا میتھیو کی بے رخی اور اپنی بہن کی لاعلمی پر رونا آ رہا تھا اسے اپنے باپ کو دنیاوی کاموں میں لگا دیکھ اسکا دل بھر گیا تھا اسکی تو کسی کو فکر نہیں تھی وہ اکیلی رہ چکی تھی کوئی نہیں تھا جو اسے سمجھ سکتا

کاش ماں آپ ہوتی کم از کم آپ تو میری حالت کو سمجھتی

اس نے روتے ہوئے اوپر سر کو اٹھاتے کہا تھا آنسوؤں کی لڑیاں آنکھوں سے نکل کر گال پر بہہ بہہ کر جا رہی تھیں ماں کے بغیر کوئی نہیں پیار کرتا سہی کہتے ہیں ماں کے بغیر اولاد پرورش نہیں پاپاتی محبت کی ایک ایک بوند کو ترستی رہتی ہے اسکی اولاد

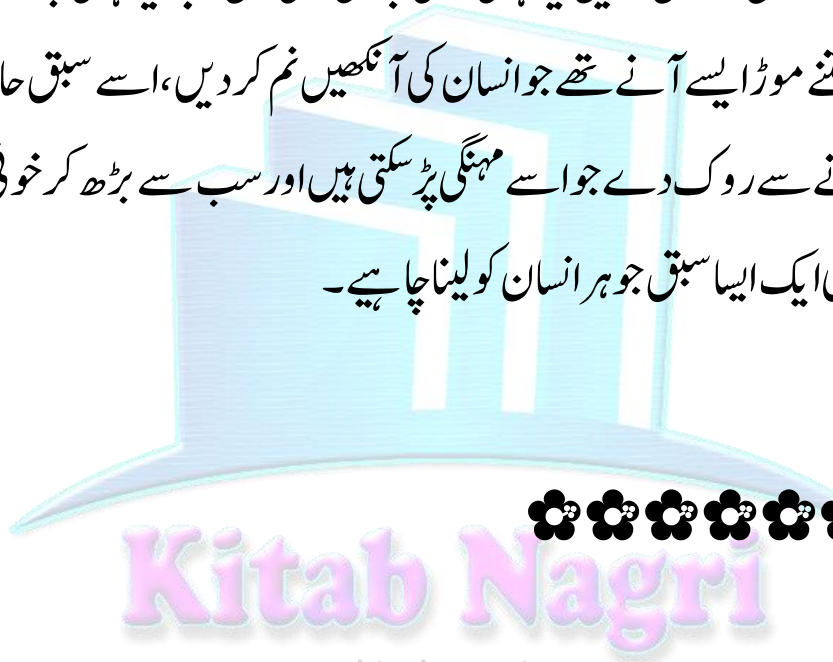
ماں کیوں چلی گئی آپ مجھے ان ظالم لوگوں میں چھوڑ کر مجھے بھی ساتھ لے جاتی کم از کم اس درد سے دوچار تو نہ ہوتی میں مجھے بہت یاد آتی ہے آپکی ماں مگر آج تو شدت سے دل چاہ رہا ہے کہ کاش کوئی سانحہ ہو میرے ساتھ اور میں آپ کے پاس آ جاؤں دنیا کے جھمیلوں سے آزاد ہو جاؤں

اس نے ہچکیوں کے بیچ روتے ہوئے کہا تھا اور پھر اپنا سر اپنے ہاتھوں میں گرائے آنسوؤں بہانے لگی تھی

## Posted On Kitab Nagri

مگر وہ یہ بات نہیں جانتی تھی کہ اسکے منہ سے نکلی بات نہ جانے کب قبولیت کا شرف حاصل کر لے کیا پتہ اسکی یہ بات قبول ہو کر کسی بھی وقت وہ سانحہ رونما کر دے جو اسے اسکی دنیاوی زندگی سے نجات دلا دے اب یہ تو خدا جانتا تھا کہ وہ کیا کہانی لکھ رہا تھا ان وجودوں کی جو کہیں نہ کہیں ایک دوسرے سے منسلک تھے

نہ جانے کون کب اور کہاں کس کا مقدر بننے والا تھا کس کو دنیا سے رہائی اور کس کو دنیا میں سبق ملنے والا تھا ایک ایسا سبق جس سے دوسرے سبق حاصل کریں یہ کہانی لکھی جا چکی تھی بس اب یہ کہانی چلنا شروع ہوئی ہے جس کے آگے جا کے نا جانے کتنے موڑ ایسے آنے تھے جو انسان کی آنکھیں نم کر دیں، اسے سبق حاصل کروادے، اس کو آئندہ ایسی غلطیاں کرنے سے روک دے جو اسے مہنگی پڑ سکتی ہیں اور سب سے بڑھ کر خونی رشتوں کے بارے میں دے گی یہ کہانی ایک ایسا سبق جو ہر انسان کو لینا چاہیے۔



وہ بھاگتی ہوئی گیر تاج سے نکلنے کی کوشش میں تھی کہ جینیفر نے لپک کر اسے پکڑا

کہاں جا رہی ہو ڈار لنگ ابھی تو تم نے قیمت ادا کرنی ہے یہ جو تم میرا خون بہا کر آئی ہو اسکا خمیازہ تو بھگتنا ہو گا نہ جینیفر نے سونیا کو کمر سے پکڑتے ہوئے اپنی مادری زبان میں کہا تھا جبکہ اسکے شکنجے میں آکر وہ پوری طرح تڑپ اٹھی تھی

## Posted On Kitab Nagri

یا اللہ بچالے مجھے اس درندے سے

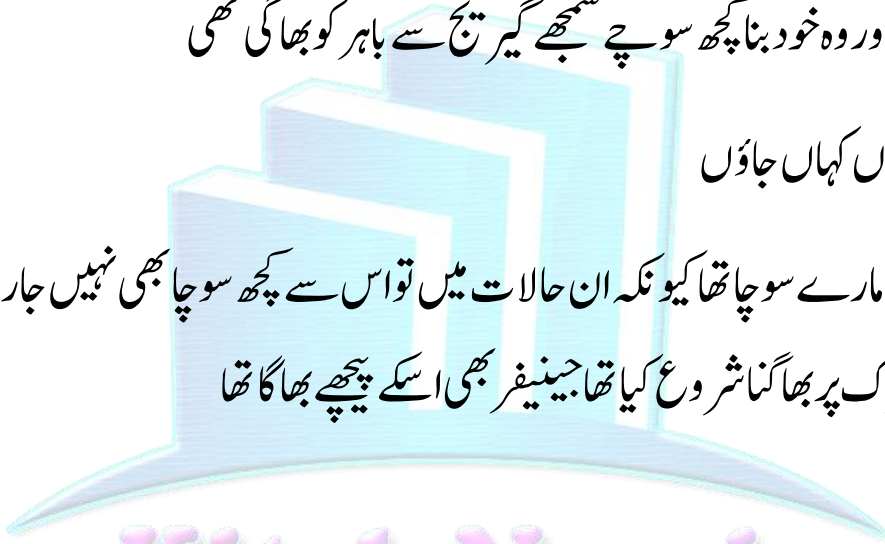
اسکے لبوں سے بے اختیار روتے ہوئے یہ الفاظ نکلے تھے کہ اسکے الفاظ جینیفر کو بھی سنے تھے

باہا با بے بی کوئی نہیں بچانے آئے گا تمہیں تمہارا وہ اللہ بھی نہیں

اس نے طنزیہ انداز میں قہقہہ لگاتے ہوئے کہا تھا لیکن سونیا نے ہار نہیں مانی تھی اس نے ایک زوردار دھکادیا اسے کہ وہ دو قدم دو جا گرا اور وہ خود بنا کچھ سوچے سمجھے گیر تاج سے باہر کو بھاگی تھی

اف یا اللہ میں کیا کروں کہاں جاؤں

اس نے گھبراہٹ کے مارے سوچا تھا کیونکہ ان حالات میں تو اس سے کچھ سوچا بھی نہیں جا رہا تھا کہ وہ کہاں جائے آخر اس نے سڑک پر بھاگنا شروع کیا تھا جینیفر بھی اسکے پیچھے بھاگا تھا



وہ اندھا دھند سڑک پر بھاگ رہی تھی اسے بس اپنی عزت کی پرواہ تھی کہ کسی بھی طرح اسے اپنی عزت اس حیوان سے بچانی ہے کیونکہ ہم عورتوں کے پاس ایک عزت ہی تو ہوتی ہے جسے ہمیں سنبھال کر رکھنا ہوتا ہے ہماری عزت تو سفید چادر کی مانند ہوتی ہے جس پر پانی کا داغ بھی دکھتا ہے جبکہ مرد کو عزت کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی وہ تو ایک غسل سے بالکل پاک صاف ہو جاتا ہے جیسے کبھی کچھ ہوا ہی نہیں اور تبھی کچھ گندے ذہنیت کے حامل مرد عورت کو پاؤں کی جوتی سمجھ کر اسے روندنے کی کوشش کرتے ہیں اسے اپنی حوس کا نشانہ بناتے ہیں

## Posted On Kitab Nagri

وہ بھاگ رہی تھی کہیں سے بھی کوئی بندہ بشر اسے نظر نہیں آ رہا تھا کیونکہ جینیفر کا گیر تاج بہت ہی سنسان سڑک کے کنارے تھا جہاں بہت کم لوگ آتے جاتے تھے اور آج بھی معمول کے مطابق وہاں کوئی نہ تھا اکاد کا گاڑی گزر جاتی جو اسے بالکل انور کر کے چلی جاتی تھی

وہ دل میں دعا کئے بھاگ رہی تھی جبکہ پیچھے دیکھا تو جینیفر بھی زخمی حالت میں اسکے پیچھے بھاگ رہا تھا جب اسنے سامنے نظر دوڑائی تو اسے ایک کار آتی دکھائی دی تھی

یہ لڑکی بھاگ کیوں رہی ہے؟

کار میں بیٹھے ایک نہایت خوب و نو جوان نے ڈرائیور سے پوچھا تھا

صاحب یہاں لوٹنے کا اچھا بہانہ یہی ہوتا ہے آپ چھوڑیں

ڈرائیور نے اسے جواب دیا تھا

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اس نے سونیا کے پیچھے جینیفر کو آتا دیکھ ڈرائیور سے کہا تھا

سر چھوڑیں ----

تمہیں کہانا کار رو کو

## Posted On Kitab Nagri

ابھی ڈرائیور کچھ کہنے ہی والا تھا کہ اس نے اسے ٹوکتے ہوئے سنجیدگی سے کہا تھا اور ڈرائیور نے سر کو ہلاتے کار کو بلکل اسکے سامنے روکی تھی

یا اللہ تیرا شکر ہے

اس نے دل میں شکر ادا کیا تھا کار کو رکتے دیکھ اور پھر خود اس کار کے سامنے آئی تھی جبکہ جینیفر یہ دیکھ تھوڑا پریشان ہوا تھا لیکن پھر کچھ سوچتے ہوئے اسکے پیچھے آیا تھا کیونکہ سونیا سے اب اسے کافی حساب چکتے کرنے تھے۔



تم آئی کیوں نہیں میں کب سے تمہارا ویٹ کر رہا تھا یار

رحمان نے موبائل کان کو لگائے شکوے بھرے انداز میں جروشہ سے کہا تھا کیونکہ آج انہیں ہوٹل میں ملنا تھا جسکی ضد رحمان نے کی تھی

www.kitabnagri.com

وہ۔۔۔ وہ میری بہن کی طبیعت خراب تھی تو مجھے آج یہیں رکنا پڑا

جروشہ نے بہانہ بناتے ہوئے کہا تھا اب کیا بولتی وہ کہ وہ اپنی زندگی میں اس طرح مگن ہوئی کہ بڑی بہن ہونے کا فرض بھول گئی اسکی چھوٹی بہن بھی ہے یہ بھول گئی اسے بھی کسی کی ضرورت ہے یہ بھول گئی جروشہ تو جیسے سب

## Posted On Kitab Nagri

کچھ بھلائے بس رحمان کے بتائے گئے راستے پر چلنے لگی تھی جیسے کسی اندھے کو ہاتھ پکڑ کر سڑک کے کنارے لیکر جایا جاتا ہے رحمان بھی اسے ہاتھ پکڑے اپنے ہوس کا نشانہ بنانے کے لئے سڑک کے اس پار لیکر جا رہا تھا تو کیا ہوا مر تو نہیں گی زندہ ہے نہ وہ تم آ جاتی

رحمان نے سنتے ہی غصے سے کہا تھا اسکی بات جروشہ کو بری تو لگی تھی مگر پھر خود کو نار مل کرتی اس سے گویا ہوئی رحمان ایسا تو نہیں بولو میں آ جاؤں گی بس کچھ دن کی بات ہے جروشہ نے قدرے نار مل لہجہ رکھتے ہوئے کہا تھا

کچھ دن مطلب کتنے دن

رحمان نے سنجیدگی سے پوچھا تھا

ایک یا دو ہفتے بس

جروشہ نے ڈرتے ہوئے کہا تھا کیونکہ اسے ڈر تھا کہ کہیں وہ ناراض نہ ہو جائے اس سے اور یہی اسکی غلطی تھی جب کسی نامحرم کی ناراضگی کا ڈر دل میں بیٹھ جائے اور اس خدا کی ناراضگی کو ہم فراموش کر دیں جس نے ہمیں پیدا کیا ہمیں زندگی دی ہر طرح کی آسائش دی جو ہم سے ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرتا ہے جب ہم اس محبت کو فراموش کر کے نامحرم کی محبت میں گرفتار ہو جائیں تو بربادی اور ناکامیاں ہمارا مقدر بن جاتی ہیں پھر ہم ایک ایسی ذلالت بھری راہ میں چل پڑے ہوتے ہیں جہاں ہمیں محض نقصان اور حقارت بھری نظریں ہی ملتی ہیں ہماری عزت دو کوڑی کی ہو کر رہ جاتی ہے

## Posted On Kitab Nagri

او کے اللہ حافظ

رحمان نے اتنا کہہ کر کال کاٹ دی تھی جبکہ جروشہ پھر سے پریشان ہو گئی تھی کہ اب وہ کیا کرے ایک طرف اسکی سگی بہن تھی جسے محبت پیار اور توجہ کی ضرورت تھی اور دوسری جانب وہ نامحرم رحمان کی محبت تھی

افف میں کیا کروں

اس نے موبائل سائیڈ پر رکھتے ہوئے اپنا سر ہاتھوں میں گرائے کہا تھا۔



کیا ہوا تم یہاں اتنے سنجیدگی سے کیوں بیٹھے ہو

فرحان نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا

www.kitabnagri.com

کچھ نہیں یار

اس نے ہنوز ویسے ہی بیٹھے کہا تھا جو کسی غیر مرئی نقطے کو گھور رہا تھا

ہو گیا اب بتا

فرحان نے اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

یار مجھے سمجھ نہیں آتی کہ ارونا کو آخر مسئلہ کیا ہے کیوں وہ میرے پیچھے پڑی ہے میں نے کبھی اسے یہ نہیں کہا کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں تو کیوں وہ مجھ سے محبت کرتی ہے تم تو سب جانتے ہو اب کیا کروں وہ بار بار میرے سامنے مجھ سے محبت کی باتیں کرتی ہے جو مجھے غصہ دلاتی ہیں اور پھر میں اسے برا بھلا کہہ گزرتا ہوں کیا کروں میں یار

اس نے انتہائی افسوس سے کہا تھا جبکہ فرحان اسے سن رہا تھا وہ ہمیشہ اپنی ہر بات اسے بتایا کرتا تھا بچپن سے دونوں ایک جان دو جسم تھے ان میں کوئی بھی بات ایسی نہ ہوتی تھی جو ان میں سیکریٹ ہو یار تم اسے ایک بار بٹھا کر سمجھاؤ کہ تم اس کے لئے ایسے کوئی جذبات نہیں رکھتے تمہارے لئے وہ صرف کزن ہے بس

فرحان نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا

یار میں کیسے کہوں اس سے وہ پہلے ہی میرا دماغ خراب کر دیتی ہیکہ میں آؤٹ آف کنٹرول ہو جاتا ہوں پھر پتہ نہیں کیا کیا بول جاتا ہوں اسے

www.kitabnagri.com

میتھیو نے اسے دیکھتے ہوئے بتایا تھا

تم دماغ کو قابو میں رکھا کرو میتھیو انسان غصے میں کیا بول جاتا ہے اسے اس وقت احساس نہیں ہوتا لیکن غصے میں کہے گئے الفاظ انسان کی روح کو چھلنی کرنے کے لئے کافی ہوتے ہیں تم اپنے الفاظ کو سوچ سمجھ کر بولا کرو کیونکہ یہی الفاظ ہوتے ہیں جو انسان کو غلام بنا دیتے ہیں اپنا

## Posted On Kitab Nagri

فرحان نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا

غلام کیسے؟

میتھیو نے سوال داغا تھا

جب تک الفاظ ہمارے منہ میں ہوں تب تک وہ ہمارے غلام ہوتے ہیں اور جب ہمارے منہ سے وہ الفاظ نکل جائیں تب ہم ان الفاظ کے غلام بن جاتے ہیں اسی لئے بڑے بزرگ کہہ گئے ہیں کہ پہلے تو لو پھر بولو کیا پتہ تمہارے الفاظوں نے ارونکو کتنی افیت دی ہو گی اور تم جانتے ہو محبت جب یک طرفہ ہو اور اس پر محبوب ایسے الفاظوں کا استعمال کرے کہ روح چھلنی ہو جائے تب کیا حالت ہوتی ہے یہ تو تم دیکھ اور محسوس دنوں کر چکے ہو نا تو پھر کیسے تم یہ سب اسکے ساتھ کر سکتے ہو جو دکھ خود جھیلنا محسوس کیا ہوا ہے تو ہم بہتر انداز میں سمجھ سکتے ہیں نا

فرحان اسے کسی بڑے بھائی کی طرح سمجھا رہا تھا اور وہ چھوٹے بھائی کی طرح سر جھکائے اسکی باتوں کو سن اور سمجھ رہا تھا

www.kitabnagri.com

ان دونوں کا رشتہ تھا ہی ایسا وقت پڑنے پر کبھی میتھیو بڑے بھائی کا کردار ادا کرتا تھا اور فرحان چھوٹے بھائی کا تو کبھی فرحان بڑا بن کر میتھیو کو چھوٹے بھائی کی طرح سمجھا یا کرتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

اب سر ہی مت ہلاؤ سمجھاؤ گے نا اسے اور پلیز آج کے بعد تلخی سے کسی سے بھی بات مت کرنا خاص کر عورت زات سے تمہیں پتا ہے وہ صنفِ نازک ہوتی ہے بہت چھوٹا اور ننھا سادل ہوتا ہے انکا ہم مردوں کی طرح مضبوط دل نہیں ہوتا ہمارے منہ سے نکلا ایک تلخ لفظ انہیں بہت تکلیف دیتا ہے خاص کر سگے رشتوں سے تو بہت زیادہ اذیت ملتی ہے تلخی بھرے الفاظ سن کر اس لئے احتیاط اور خیال دونوں ضروری ہے

فرحان نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے اسے دیکھا تھا

ٹھیک ہے میں خیال رکھوں گا

اس نے فقط اتنا ہی کہا تھا اور اسکی بات سن کر فرحان ہولے سے مسکرایا تھا شکر ہے اسے سمجھ تو آئی تھی

چل اب موڈ ٹھیک کر اور یہ لے

فرحان نے مسکراتے ہوئے کہا تھا اور اسکی جانب سگریٹ کا پیکٹ بڑھایا تھا میتھیو نے پیکٹ سے ایک سگریٹ

نکالی تھی اور جیب سے لائیٹر نکالا تھا پہلے فرحان کی پھر اپنی سگریٹ کو سلگھائے وہ دونوں اب سگریٹ کے کش

www.kitabnagri.com

لگانے میں مصروف ہو چکے تھے۔



شانی جلدی کرو یا ر تمہیں لیٹ ہو جائے گی کام سے

## Posted On Kitab Nagri

سلطانہ بیگم نے اپنے بیٹے کو آواز لگاتے ہوئے کہا تھا جو بالوں میں کنگھی کر رہا تھا

بس اماں تھوڑی دیر میں آیا

اس نے بالوں کو سیٹ کرتے ہوئے کمرے سے ہی آواز دی تھی

جلدی آ جا

انہوں نے ناشتہ چار پانی پر رکھتے ہوئے کہا تھا اور وہ کمرے سے باہر نکلا تھا

اماں بس دعا کر مجھے کسی اچھی کمپنی میں کام مل جائے

اس نے چار پانی پر بیٹھتے ہوئے اپنی ماں سے کہا تھا جو کولر سے پانی گلاس میں ڈال رہی تھی

خدا تجھے کامیاب کرے بیٹا

سلطانہ بیگم نے پانی کا گلاس اسکے پاس رکھتے ہوئے کہا تھا

آج لیٹ ہو جائے گی آنے میں اماں کام کے بعد ایک کمپنی میں انٹرویو دینے جانا ہے

شانی نے ناشتہ سے انصاف کرتے ہوئے اپنی ماں سے کہا تھا

جلدی آ جانا میں پریشان ہو جاتی ہوں جب تو لیٹ ہو جاتا ہے بس خداوند تجھے اپنی پناہ میں رکھے

انہوں نے اپنے مذہبی انداز میں اسے دعا دی تھی

## Posted On Kitab Nagri

خداوند تو بھلا کرے گا ماں لیکن ہمیں بھی تو محنت کرنی پڑے گی نابس اس کمپنی میں نوکری مل گئی تو سمجھ اپنے بھی دن پھر جائیں گے

اس نے اپنے ہاتھ صاف کرتے ہوئے اپنی ماں سے کہا تھا

اچھا ماں اب اجازت دے میں جاؤں کام پر اور دعا کرنا میرے لئے

اس نے اپنی ماں کے سامنے سر جھکائے فرمانبرداری سے کہا تھا

خداوند تیرا سائبان ہو تجھے کامیابی دے

سلطانہ بیگم نے شانی کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اسے دعا دی تھی اور وہ مسکراتے ہوئے انہیں الوداع کرتا کام کے لئے روانہ ہو گیا تھا جبکہ سلطانہ بیگم نے دل سے اپنے بیٹے کے لئے دعا کی تھی

سلطانہ بیگم ایک عیسائی گھرانے سے تعلق رکھتی تھیں اور انکی شادی بھی انکے ہم مذہب لڑکے سے ہوئی تھی لیکن جب شایان پیدا ہونے والا تھا تو بد قسمتی سے شایان کے والد پطرس کا انتقال ایک کار ایکسیڈینٹ میں ہو گیا تھا جب وہ گرجا گھر سے عبادت کر کے لوٹ رہے تھے

پطرس کے انتقال کے بعد رشتے داروں نے بھی سلطانہ بیگم سے منہ موڑ لیا تھا اور انکے پاس اتنی جائیداد نہ تھی کہ وہ اپنا گزارا کر سکتیں اللہ اللہ کر کے شایان کی پیدائش ہوئی تھی جسکا سارا خرچ سلطانہ بیگم کے امی ابو نے اٹھایا تھا لیکن وہ بھی بوڑھی جان تھے کب تک اپنی بیوہ بیٹی اور اسکی اولاد کا خرچ اٹھاتے آخر حالات سے تنگ آ کر ڈیلیوری کے دو ماہ بعد ہی انہوں نے کام کرنا شروع کر دیا تھا

## Posted On Kitab Nagri

چونکہ وہ اتنی پڑھی لکھی نہ تھی اس لیے انہیں کوئی اچھی جاب نہ مل سکی اور انہوں نے گھروں میں کام کرنا شروع کر دیا ماں باپ کے انتقال کے بعد ایک کرائے کا گھر لیا اور محنت مزدوری کر کے اپنا اور اپنے بیٹے کا پیٹ پالنے لگی اور شایان کو گریجویشن کروایا اور اب تعلیم مکمل کرنے کے بعد شایان پارٹ ٹائم جاب کرنے کے علاوہ کافی کمپنیوں میں انٹرویو دے چکا تھا لیکن کہیں کچھ مسئلہ ہوتا تو کہیں کچھ لیکن اس نے ہمت نہیں ہاری تھی وہ روز ایک نیا آغاز کرتا روز کسی کمپنی میں جاتا انٹرویو دیتا اور باقی سب اپنے خدا پر چھوڑ دیتا

شایان رنگ روپ میں بہت خوبرونو جوان تھا سانولی رنگت میں اسکا پرکشش چہرہ اور شخصیت ہر کسی کو اسکی جانب اٹریکٹ کرتی تھی مناسب قد، مغرور ناک، براؤن آنکھیں اور اس پر اسکی ماں کی دعاؤں کا اثر اسے ایک قابل تعریف انسان بنانا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



جاری ہے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

## Posted On Kitab Nagri

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Digest](#)

[Fb/Pg/Kitab Nagri](#)

[samiyach02@gmail.com](mailto:samiyach02@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے  
www.kitabnagri.com گریز کیا جائے۔

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے  
پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹران کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی  
کرنے کے مجاز ہوں گے۔